بسم اللہ الرحمان الرحیم

آزادی ضمیر کی سزا

(قول و فعل میں تضاد)

خلیفہ رابع ۵ دسمبر ۱۹۸۶ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں۔

قول

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جہاد آزادی ضمیر کے لیے کیا تھا اور وہ جہاد تمام بنی نوع انسان کی خاطر کیا گیا ہے، صرف اسلام کی خاطر نہیں کیا گیا۔ ہمیشہ سے جب سے انسان انسانیت کو پاؤں تلے روندنے والوں سے مقابلہ کرتا چلا آرہا ہے۔ جب سے آزادی ضمیر کی خاطر کسی نوع کی جنگ بھی جاری ہے، سب سے زیادہ اس مضمون میں عظیم الشان اور کامل جہاد حضرت اقدس محمد مصطفٰے رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ آپ کے مطالبات اس مضمون میں یہ تھے کہ سب سے پہلے آپ نے سوسائٹی کو اس طرف متوجہ کیا کہ ہر شخص اپنی سوچوں اور اپنے ایمان میں آزاد ہے۔ کوئی حق نہیں ہے کسی کا کہ کسی کی سوچ پر اور اسکے ایمان پر، اس کے نظریات پر کسی قسم کی قدغن لگائے اور جبراً ان کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے۔ یہ جو اعلان ہے یہ اسلام کے لیے نہیں ہے بڑی جہالت ہے اگر اسے یہ سمجھا جائے کہ صرف اسلام کی خاطر ہے۔ یہ تو آزادی ضمیر کا جہاد ہے، شرف انسانی کو قائم کرنے والا جہاد ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان حق نہیں رکھتا کہ کسی اور انسان کے نظریات کو اور اس کے خیالات کو، اس کی سوچوں کو تبدیل کرے زبردستی یا اس پر جبر کے تالے لگادے اور اس کو ان سوچوں کے اظہار کا حق نہ ہو۔ تو یہ دوسرا جہاد کا پہلو یہ تھا۔ آپ نے یہ فرمایا اور قرآن کریم اس مضمون کو کثرت سے بیان کرتا ہے کہ صرف یہ نہیں کہ انسان کو خود اپنی سوچوں میں آزادی نصیب ہے بلکہ اس کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ جو وہ سوچتا ہے، جو وہ دیکھتا ہے، جو وہ سمجھتا ہے اسے دوسروں سے بیان کرے اور اس کا نام بلاغ ہے پہنچانا۔ جب وہ بیان کردے تو پھر لست علیھم بمصیطر کا مضمون شروع ہو جاتا ہے۔ بیان کرنا مبین طریق پر، کھول کھول کر یہ تو فرض ہے ہر انسان کا، اس کا حق ہے لیکن جبر کو اس میں دخل نہیں ہوگا۔ کسی قسم کے جبر کی اجازت نہیں ہوگی۔ چوتھا پہلو اس جہاد کا یہ تھا کہ اگر کوئی شخص اسکے نتیجے میں بات مان لے اور اپنے خیالات تبدیل کردے تو ہرگز کسی دوسرے کا حق یہ نہیں ہے کہ وہ زبردستی اس کو اس تبدیلی خیال سے روکے اور کہے کہ ہرگز ہم تمہیں اپنا خیال تبدیل نہیں کرنے دیں گے اور اسکے نتیجے میں خیال تبدیل کروانے والے کو سزائیں دیں اور اسکو بھی مارے اور اس کی مخالفت بھی جسمانی طور پر کرے، ہر قسم کی تعزیری کاروائی اس کے خلاف کرے۔ کہ چونکہ تم ہماری سوسائٹی کے خیال تبدیل کر رہے ہو اس لیے ہم حق رکھتے ہیں کہ تمہارے گھر لوٹیں اور تمہارے گھر جلائیں، تمہارے اموال لوٹیں تمہیں ذبح کریں تمہیں ہر قسم کی اذیتیں پہنچائیں، قانونی روکیں ڈالیں قید میں تمہیں دھکیلیں کیونکہ تمہیں کوئی حق نہیں کہ سوسائٹی کے خیال تبدیل کرو۔

تو پہلا حصہ مضمون کا ایسے خیالات سے تعلق رکھتا ہے جو طبعاً ہر انسان کے دل میں پیدا ہوتے ہیں یا وہ لیکر پیدا ہوا ہے۔ اپنے ماں باپ سے ورثے میں پائے ہیں اس میں تبدیلی کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ کسی قسم کے وہ خیالات ہوں، سچ ہوں، جھوٹ ہوں، نورانی ہوں یا ظلماتی ہوں اس سے بحث ہی کوئی نہیں۔ اعلان آپ کا یہ تھا اور یہ قرآن کریم نے بار بار بڑی تحدی سے اعلان فرمایا کہ ہر انسان آزاد ہے اپنی سوچوں میں۔ اس کی سوچوں پر کوئی پہرے نہیں لگائے جاسکتے۔ دوسرا اعلان یہ کہ اپنی سوچوں کے بیان کرنے میں آزاد ہے۔ تیسرا اعلان یہ کہ اس بیان کو سن کر اگر کوئی اپنی سوچیں تبدیل کرے تو اس پر دخل دینے کا بھی کسی کو حق نہیں۔ چوتھا یہ کہ اس بات کو جرم نہیں سمجھا جائے گا کہ کوئی اپنے خیالات بیان کر کے کسی دوسرے کے خیالات تبدیل کر رہا ہے اور اسکے نتیجے میں اسے کوئی سزا نہیں دی جائے گی۔ یہ عظیم الشان آزادی ضمیر کا جہاد ہے جو آج بھی تمام انسان کو متوجہ کر رہا ہے اپنی طرف۔ آج جتنی جدوجہد ہے انسانی زندگی میں اس میں جتنی خرابیاں نظر آرہی ہیں، ان خرابیوں کا آپ تجزیہ کریں تو ہر جگہ آپ کو ان بنیادی ہدایات سے روگشی نظر آئے گی۔ تب وہ خرابی پیدا ہوگی۔ کوئی شخص ان حقوق میں دخل اندازی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کوئی حکومت ان حقوق میں دخل اندازی کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اسکے نتیجے میں فساد پیدا ہوتا ہے، دکھ پیدا ہوتا ہے، ظلم پیدا ہوتا ہے۔ نظریاتی جدوجہد خون خرابے کی جدوجہد میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر جھوٹے اور مصنوئی اعلان کرنے والے یہ اعلان کرتے ہیں کہ نہیں نہیں ہم تو آزادی ضمیر کی خاطر لڑائی کر رہے ہیں اور دوسرے مقابل پر یہ اعلان کرتے ہیں کہ نہیں نہیں ہم تو آزادی ضمیر کی خاطر جہاد کر رہے ہیں تم زبردستی بدلا رہے ہو۔ کوئی پہلے فریق پر الزام لگاتا ہے، وہی الزام پہلا فریق دوسرے پر لگاتا ہے۔ تو بنیادی طور پر جہاں بھی نظریات میں کسی قسم کے جبر کی اجازت دی جائے اور نظریات تبدیل ہونے کا جو منظر ہے یہ برداشت نہ ہو سکے کسی سے۔ اپنے بچوں کو دیکھ رہا ہو کہ کسی کی بات سن کر اس سے متاثر ہو رہے ہیں اور اپنے خیالات بدل رہے ہیں۔ اسکے سینے میں ایک آگ لگ جائے، وہ کہے کہ میں یہ نہیں ہونے دونگا۔ ہر ایسے شخص کے مقابل پر حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کا جہاد کھڑا ہو جائیگا آزادی ضمیر کے نام پر جو آپ نے جہاد کیا۔ اور ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اسکی تائید کرے جس نے واقعتاً دلائل کے نتیجے میں اپنا مذہب تبدیل کیا ہے، اپنے خیالات تبدیل کئے ہیں اور ہر ایسی جبر کی کوشش کا مقابلہ کرے جو ان بنیادی انسانی حقوق میں مداخلت کرے۔ ☆

فعل

☆ آزادی ضمیر کے ایسے بلند و بانگ دعاوی کرنے والوں کا اپنا طرز عمل کلمہ حق کہنے والوں کے خلاف درج ذیل ہے۔ ☆

حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کی جماعت میں خاکسار نے اللہ تعالی سے موعود مصلح ہونے کی خبر اور اسکا قطعی اور الہامی ثبوت پا کر سب سے پہلے اور باضابطہ طور پر خلیفہ رابع اور پھر افراد جماعت کے آگے اپنا دعوی رکھا۔ اب ایک شخص جو نسل در نسل حسب توفیق اپنی جان، مال اور عزت کی قربانیاں دیتا چلا آرہا تھا۔ اس نے کوئی اخلاقی جرم نہیں کیا بلکہ جماعت کے آگے صرف ایک اختلافی نظریہ پیش کیا۔ اور اسکی پاداش میں نہ صرف اس پر بلکہ اسکے اہل و عیال پر بھی اخراج اور مقاطع کی چھری چلا کر کیا آزادی ضمیر کی دھجیاں نہیں اڑادی گئیں؟ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عبدالغفار جنبہ

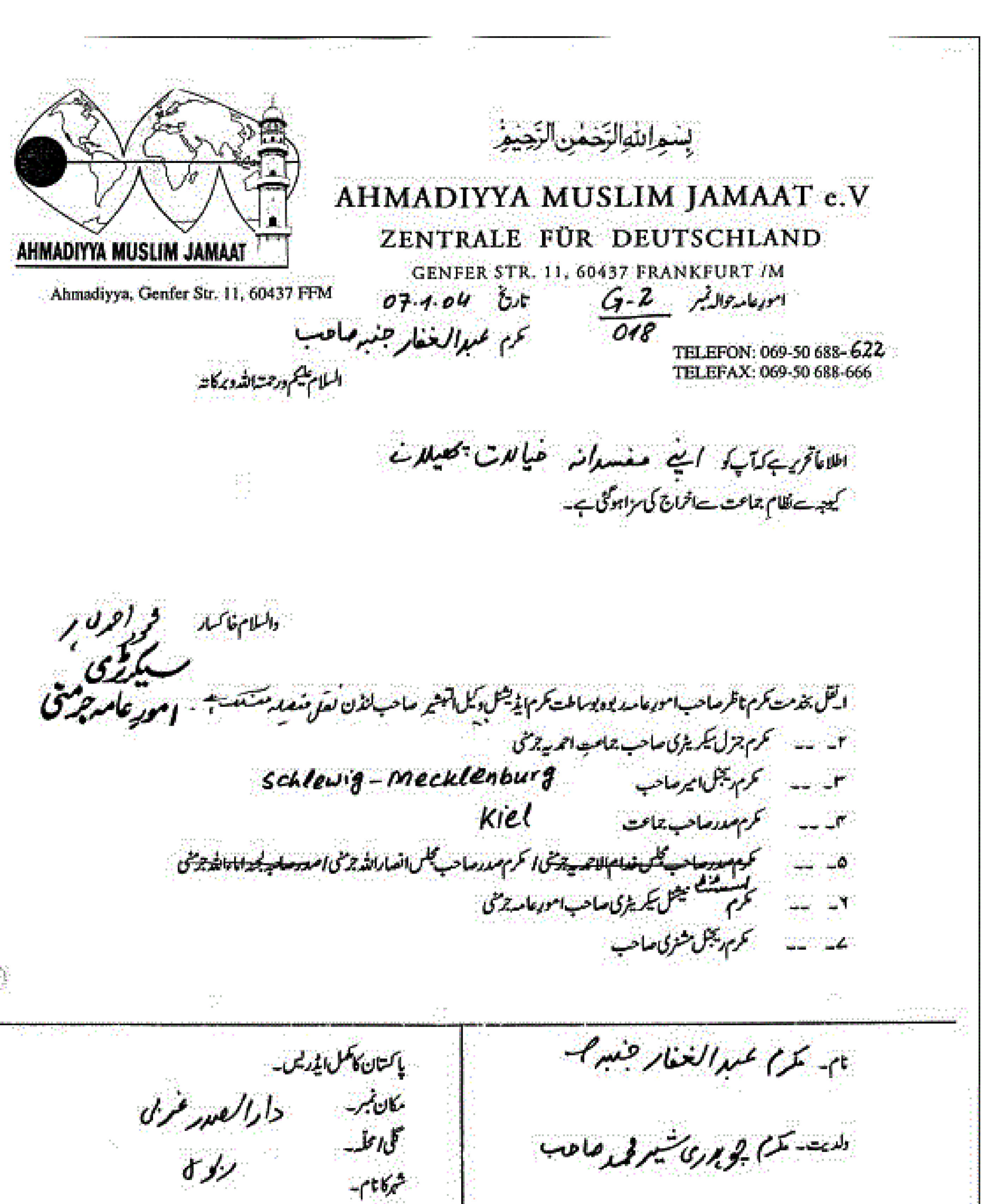
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT e.V
ZENTRALE FÜR DEUTSCHLAND
GENFER STR. 11, 60437 FRANKFURT /M
Ahmadiyya, Genfer Str. 11, 60437 FFM

تاریخ 07.1.04 — امور عامہ حوالہ نمبر G-2 / 018
TELEFON: 069-50 688-622
TELEFAX: 069-50 688-666

مکرم عبدالغفار جنبہ صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اطلاعاً تحریر ہے کہ آپ کو اپنے مفسدانہ خیالات پھیلانے کیوجہ سے نظام جماعت سے اخراج کی سزا ہوئی ہے۔

والسلام خاکسار
سیکرٹری امور عامہ جرمنی

۱۔ نقل بخدمت مکرم ناظر صاحب امور عامہ ربوہ بوساطت مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لنڈن نصر منصبہ منسلک ہے۔
۲۔ -- مکرم جنرل سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ جرمنی
۳۔ -- مکرم ریجنل امیر صاحب Schleswig - Mecklenburg
۴۔ -- مکرم صدر صاحب جماعت Kiel
۵۔ -- مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی / مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی / صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی
۶۔ -- مکرم اسسٹنٹ سیکرٹری صاحب امور عامہ جرمنی
۷۔ -- مکرم ریجنل مشنری صاحب

نام۔ مکرم عبدالغفار جنبہ صاحب ولدیت۔ مکرم چوہدری شیر محمد صاحب	پاکستان کا مکمل ایڈریس۔ مکان نمبر۔ دارالصدر غربی گلی/محلہ۔ شہر کا نام۔ ربوہ
جرمنی کا مکمل ایڈریس۔ سڑک کا نام اور نمبر۔ Gustav Schatzhof 2 شہر کا نام مع پوسٹ کوڈ۔ 24143 Kiel	سزا کب ہوئی۔ 02.01.04 وجہ سزا۔ مفسدانہ خیالات پھیلانا

POSTGIROKONTEN: FFM. 24 4023-604; VERLAG DER ISLAM: 51 886-608, BLZ: 500 100 60

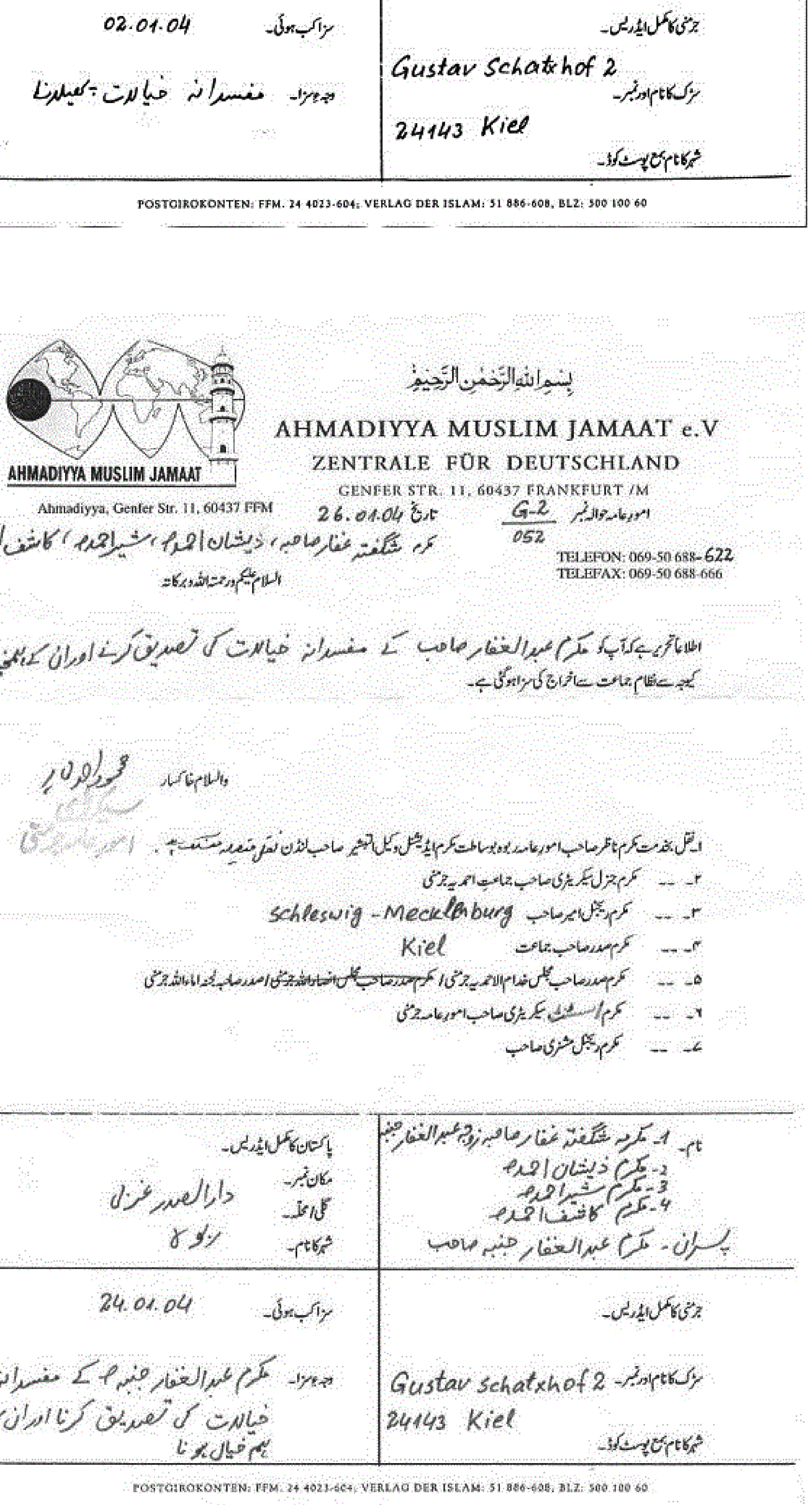
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT e.V
ZENTRALE FÜR DEUTSCHLAND
GENFER STR. 11, 60437 FRANKFURT /M
Ahmadiyya, Genfer Str. 11, 60437 FFM

تاریخ 26.01.04 — امور عامہ حوالہ نمبر G-2 / 052
TELEFON: 069-50 688-622
TELEFAX: 069-50 688-666

مکرم شگفتہ غفار صاحبہ، ذیشان احمد، شیر احمد، کاشف احمد
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اطلاعاً تحریر ہے کہ آپ کو مکرم عبدالغفار صاحب کے مفسدانہ خیالات کی تصدیق کرنے اور ان کے ہم خیال ہونے کیوجہ سے نظام جماعت سے اخراج کی سزا ہوئی ہے۔

والسلام خاکسار
سیکرٹری امور عامہ جرمنی

۱۔ نقل بخدمت مکرم ناظر صاحب امور عامہ ربوہ بوساطت مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لنڈن نصر منصبہ منسلک ہے۔
۲۔ -- مکرم جنرل سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ جرمنی
۳۔ -- مکرم ریجنل امیر صاحب Schleswig - Mecklenburg
۴۔ -- مکرم صدر صاحب جماعت Kiel
۵۔ -- مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی / مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی / صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی
۶۔ -- مکرم اسسٹنٹ سیکرٹری صاحب امور عامہ جرمنی
۷۔ -- مکرم ریجنل مشنری صاحب

نام۔ ۱۔ مکرمہ شگفتہ غفار صاحبہ زوجہ عبدالغفار جنبہ ۲۔ مکرم ذیشان احمد ۳۔ مکرم شیر احمد ۴۔ مکرم کاشف احمد پسران۔ مکرم عبدالغفار جنبہ صاحب	پاکستان کا مکمل ایڈریس۔ مکان نمبر۔ دارالصدر غربی گلی/محلہ۔ شہر کا نام۔ ربوہ
جرمنی کا مکمل ایڈریس۔ سڑک کا نام اور نمبر۔ Gustav Schatzhof 2 شہر کا نام مع پوسٹ کوڈ۔ 24143 Kiel	سزا کب ہوئی۔ 24.01.04 وجہ سزا۔ مکرم عبدالغفار جنبہ صاحب کے مفسدانہ خیالات کی تصدیق کرنا اور ان کا ہم خیال ہونا

POSTGIROKONTEN: FFM. 24 4023-604; VERLAG DER ISLAM: 51 886-608, BLZ: 500 100 60

مجھ کو سولی دی گئی آواز کی ۔ میں شہید وقت ہوں تحریر کا